کے زیر انتظام و اہتمام منائی گئی اور جس کی افتتاحی تقریر "اسلامی تہذیب و تمدن کا ہندوستان پر اثر" کے موضوع پر وزیر اعظم نے اس درجہ پرمغز اور بصیرت آفریں تقریر کی تھی کہ اس کی گونج اسلامی اور عرب ملکوں میں مہینوں تک سنی جاتی رہی کیا اس تقریر میں انھوں نے اردو کو خالص ہندوستان کی پیداوار اور اس ملک کی عظیم الشان زبان نہیں کہا تھا؟ اس بنا پر اردو کی عالمی کانفرنس کی نسبت یہ اندیشہ کرنا کہ اس سے اندراجی کو دشواریاں پیش آئیں گی قطعاً بے بنیاد اور سرتاسر لغو اور بیہودہ ہے'

نہایت افسوس اور بڑے شرم کی بات ہے کہ ہندوستان میں مسلمان نام کے چند لوگوں کا ایک گروہ ہے جس کی یہ رائے ہے کہ ہندوستانی مسلمانوں سے تعلق رکھنے والی کوئی تقریب بین الاقوامی اور عالمی سطح پر نہیں منائی جانی چاہیے کیونکہ اس تقریب کی شان و شوکت کو دیکھکر ہندو فرقہ پرستوں کی آنکھوں میں خون اتر آتا ہے، اس کے نتیجہ میں بسا اوقات فسادات پھوٹ پڑتے ہیں اور گورنمنٹ کو دشواریاں پیش آتی ہیں، لیکن ہم کہتے ہیں کہ اول تو یہ مفروضہ ہی غلط ہے کیونکہ گذشتہ چند برسوں میں بعض اسلامی اداروں نے جشن کی تقریبات عالمی سطح پر جس شان و شوکت سے منائی ہیں ان کی ناگواری، تنگ نظر اور اسلام دشمن عناصر سے قطع نظر، تو کیا ہوتی اکثریت نے اس میں تعاون اور اشتراک کیا ہے اور بالفرض اگر یہ مفروضہ درست ہے بھی تو کیا اس کے معنی یہ ہیں کہ عظیم الشان تجارتی بلڈنگس، کارخانے اور فیکٹریاں اور بنگلے اور کوٹھیاں، بہترین کاریں، اعلیٰ قسم کے صنعتی و حرفتی ادارے، اعلیٰ تعلیمی مراکز، بڑے بڑے فارم، زراعت و فلاحت کے بہترین اور اعلیٰ نمونے، ان میں سے کوئی چیز مسلمانوں کے پاس نہیں ہونی چاہیے، کیونکہ مسلمانوں کی مرفہ الحالی اور ان کی اقتصادی و معاشی پیش رفت جو اب انھیں حاصل ہو رہی ہے فرقہ پرستوں کی آنکھوں میں خار کی طرح کھٹکتی ہے: فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ۔